10175 _ کافروں کے ممالک میں تعلیم کے لیے جانے کی شرائط

سوال

کچھ نوجوان میڈیکل اور دیگر سائنسی علوم کی تعلیم حاصل کرنا چاہتےے ہیں ، لیکن اس میں کچھ رکاوٹیں حائل ہیں مثلاً: مرد و زن کا اختلاط، اور بیرون ملک سفر ، تو اس کا کیا حل ہے اور ان نوجوانوں کے لیے آپ کیا نصیحت کرتے ہیں؟

يسنديده جواب

الحمد للم.

ان طلبہ کیے لیے میری نصیحت یہ ہیے کہ طبی علوم حاصل کریں؛ کیونکہ ہمارے ملک میں ان کی شدید ضرورت ہے، اور جہاں تک اختلاط کا مسئلہ ہیے تو پھر ہمارے ملک میں الحمدللہ حسب استطاعت انسان اختلاط سے بچ سکتا ہے۔

جبکہ کافروں کے ممالک میں سفر کرنے کیلیے میں یہ ضروری سمجھتا ہوں کہ کچھ شرائط کے ساتھ ہی جائے:

1– انسان کیے پاس اتنا علم ہو کہ جس کی وجہ سیے مختلف شبہات کا ازالہ کر سکیے؛ کیونکہ کافروں کیے ممالک میں مسلمان طلبہ کیے سامنے ایسے شبہات رکھیے جاتیے ہیں کہ جن سیے مسلمان دین بیزار ہو جائیں۔

2- انسان اتنا دین دار ہو کہ شہوتوں سے دور رہ سکے؛ لہذا کافروں کے ممالک میں ایسا شخص نہ جائے تو دینداری میں کمزور ہو اور شہوت کے سامنے مغلوب ہو کر تباہ ہو جائے۔

3- بیرون ملک جانبے کی ضرورت ہو، یعنی متعلقہ تعلیم اسلامی ملک میں نہ پائی جائیے۔

چنانچہ جب یہ تین شرائط پائی جائیں تو بیرون ملک سفر کرمے ، اور اگر ان تین شرائط میں سے ایک بھی معدوم ہو تو بیرون ملک سفر نہ کرمے؛ کیونکہ دین کا تحفظ دیگر ہر چیز کے تحفظ سے ضروری ہیے۔

اس بارے میں مزید تفصیلات کے لیے آپ شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کے فتاوی (3/28) کا مطالعہ کریں۔.